احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 17 نومبر 2012ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
ہفتہ 17 نومبر 2012ء 2 محرم 1434 ہجری 17 نبوت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 266

ازواج مطہرات کو عبادات کا حکم

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اور اپنے گھروں میں ہی رہا کرو اور گزری ہوئی جاہلیت کے سنگھار جیسے سنگھار کی نمائش نہ کیا کرو اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے اہل بیت! یقیناً اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی آلائش دور کر دے اور تمہیں اچھی طرح پاک کر دے۔ (الاحزاب:34)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ ایک رات میری باری میں آنحضرتؐ باہر تشریف لے گئے۔ کیا دیکھتی ہوں کہ ایک کپڑے کی طرح زمین پر پڑے ہیں اور کہہ رہے ہیں۔

(اے اللہ) تیرے لئے میرے جسم و جان سجدے میں ہیں۔ میرا دل تجھ پر ایمان لاتا ہے۔ اے میرے رب! یہ میرے دونوں ہاتھ تیرے سامنے پھیلے ہیں اور جو کچھ میں نے ان کے ساتھ اپنی جان پر ظلم کیا وہ بھی تیرے سامنے ہے۔ اے عظیم! جس سے ہر عظیم بات کی اُمید کی جاتی ہے۔ عظیم گناہوں کو تو بخش دے۔ (مجمع الزوائد ھیثمی جلد 128 مطبوعه بیروت)

پھر فرمایا ”اے عائشہ! جبریل نے مجھے یہ الفاظ پڑھنے کیلئے کہا ہے تم بھی اپنے سجدوں میں یہ پڑھا کرو۔ جو شخص یہ کلمات پڑھے سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے بخشا جاتا ہے۔“

رسول کریمؐ کو اپنے رب کی عبادت ہر دوسری چیز سے زیادہ عزیز تھی۔ اپنی عزیز ترین بیوی حضرت عائشہؓ کے ہاں نویں دن باری آتی تھی۔ ایک دفعہ موسم سرما کی سرد رات کو ان سے فرماتے ہیں کہ عائشہ! اگر اجازت دو تو آج رات میں اپنے رب کی عبادت میں گزار دوں وہ بخوشی اجازت دیتی ہیں اور آپ ساری رات عبادت میں روتے روتے سجدہ گاہ تر کر دیتے ہیں۔ (الدرالمنشور فی تفسیر الماثور جلد 6 ص27 مطبوعه بیروت)

رسول کریمؐ کی نماز میں خشوع و خضوع کا یہ عالم ہوتا تھا کہ روتے ہوئے سینے سے ہنڈیا اُبلنے کی طرح آواز آتی تھی۔
(مسند احمد جلد 4 ص26 مطبوعه مصر)

حضرت عبداللہ بن رواحہؓ نے بجا طور پر آپ کی یہ تعریف کی کہ

یَبِیتُ یُجَافِیْ جَنْبَه عَنْ فِرَاشِهٖ

کہ آپ اس وقت بستر سے الگ ہو کر رات گزار دیتے ہیں جب مشرکوں پر بستر کو چھوڑنا نیند کی وجہ سے بہت بوجھل ہوتا ہے۔
(بخاری کتاب الجمعه باب فضل من تعار من الیل:1087)

آپ کی عبادات اور دعاؤں کا عام معمول تھا۔ رمضان کے مہینہ میں آپ کی عبادات میں بہت اضافہ ہو جاتا۔ خصوصاً رمضان کے آخری عشرہ کے دورانِ اعتکاف میں تو بہت زیادہ عبادت کرتے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ ”جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو آپ کمر ہمت کس لیتے۔ بیدار رہ کر راتوں کو زندہ کرتے، خود بھی عبادت کرتے، اہل بیت کو بھی جگاتے۔ اس آخری عشرہ میں آپ اعتکاف بھی فرماتے۔“
(بخاری کتاب صلاۃ التراویح باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان:1884۔ ترجمہ اسوہ انسان کامل)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ”مریم شادی فنڈ“ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔“ (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

اپنے اندر دین کی روح پیدا کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

”طلباء کو چاہئے اپنے اندر دین کی روح پیدا کریں۔ میں نے پہلے ایک بار توجہ دلائی تھی تو اس کا بہت اثر ہوا تھا۔ بعض طلباء جو داڑھیاں منڈاتے تھے انہوں نے رکھ لیں۔ بعض سگریٹ پیتے تھے انہوں نے چھوڑ دیئے۔ اب مجھے معلوم ہوا ہے پھر یہ وبائیں پیدا ہو رہی ہیں۔ پس میں پھر انہیں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی اصلاح آپ کریں۔“ (الفضل 17 جنوری 1930ء صفحہ 7)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 12

دیباچہ تفسیر القرآن ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور خلق عظیم

مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں نے ہجرت کی تیاری شروع کی۔ ایک کے بعد ایک خاندان مکہ سے غائب ہونا شروع ہوا۔ اب وہ لوگ بھی جو خدا تعالیٰ کی بادشاہت کا انتظار کر رہے تھے دلیر ہو گئے۔ بعض دفعہ ایک ہی رات میں مکہ کی ایک پوری گلی کے مکانوں کو تالے لگ جاتے تھے اور صبح کے وقت جب شہر کے لوگ گلی کو خاموش پاتے تو دریافت کرنے پر اُنہیں معلوم ہوتا تھا کہ اس گلی کے تمام رہنے والے مدینہ کو ہجرت کر گئے ہیں اور اسلام کے اِس گہرے اثر کو دیکھ کر جو اندر ہی اندر مکہ کے لوگوں میں پھیل رہا تھا وہ حیران رہ جاتے تھے۔

آخر مکہ مسلمانوں سے خالی ہو گیا، صرف چند غلام، خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکرؓ اور حضرت علیؓ مکہ میں رہ گئے۔ جب مکہ کے لوگوں نے دیکھا کہ اب شکار ہمارے ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے تو رؤساء پھر جمع ہوئے اور مشورے کے بعد اُنہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ اب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دینا ہی مناسب ہے۔ خدا تعالیٰ کے خاص تصرف سے آپ کے قتل کی تاریخ آپ کی ہجرت کی تاریخ سے موافق پڑی۔ جب مکہ کے لوگ آپ کے گھر کے سامنے آپ کے قتل کے لئے جمع ہو رہے تھے آپ رات کی تاریکی میں ہجرت کے ارادہ سے اپنے گھر سے باہر نکل رہے تھے۔ مکہ کے لوگ ضرور شبہ کرتے ہوں گے کہ اُن کے ارادہ کی خبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی مل چکی ہوگی۔ مگر پھر بھی جب آپ اُن کے سامنے سے گزرے تو اُنہوں نے یہی سمجھا کہ یہ کوئی اور شخص ہے اور بجائے آپ پر حملہ کرنے کے سمٹ سمٹ کر آپ سے چھپنے لگ گئے، تا کہ اُن کے ارادوں کی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو خبر نہ ہو جائے۔ اِس رات سے پہلے دن ہی آپ کے ساتھ ہجرت کرنے کے لئے ابوبکرؓ کو بھی اطلاع دے دی گئی تھی پس وہ بھی آپ کو مل گئے اور دونوں مل کر تھوڑی دیر میں مکہ سے روانہ ہو گئے اور مکہ سے تین چار میل پر ثور نامی پہاڑی کے سرے پر ایک غار میں پناہ گزیں ہوئے۔ جب مکہ کے لوگوں کو معلوم ہوا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے چلے گئے ہیں تو اُنہوں نے ایک فوج جمع کی اور آپ کا تعاقب کیا۔ ایک کھوجی اُنہوں نے اپنے ساتھ لیا جو آپ کا کھوج لگاتے ہوئے ثور پہاڑ پر پہنچا۔ وہاں اُس نے اُس غار کے پاس پہنچ کر جہاں آپ ابوبکرؓ کے ساتھ چھپے ہوئے تھے یقین کے ساتھ کہا کہ یا تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اِس غار میں ہے یا آسمان پر چڑھ گیا ہے۔ اُس کے اِس اعلان کو سن کر ابوبکرؓ کا دل بیٹھنے لگا اور اُنہوں نے آہستہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا دشمن سر پر آ پہنچا ہے اور اب کوئی دم میں غار میں داخل ہونے والا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔ ابوبکر! ڈرو نہیں خدا ہم دونوں کے ساتھ ہے۔ ابوبکرؓ نے جواب میں کہا یَا رَسُوْلَ اللّٰه! میں اپنی جان کے لئے نہیں ڈرتا کیونکہ میں تو ایک معمولی انسان ہوں مارا گیا تو ایک آدمی ہی مارا جائے گا یَا رَسُوْلَ اللّٰه! مجھے تو صرف یہ خوف تھا کہ اگر آپ کی جان کو کوئی گزند پہنچا تو دنیا میں سے روحانیت اور دین کا نام مٹ جائے گا۔ آپ نے فرمایا کوئی پرواہ نہیں یہاں ہم دو ہی نہیں ہیں تیسرا خدا تعالیٰ بھی ہمارے پاس ہے۔ چونکہ اب وقت آ پہنچا تھا کہ خدا تعالیٰ اسلام کو بڑھائے اور ترقی دے اور مکہ والوں کے لئے مہلت کا وقت ختم ہو چکا تھا خدا تعالیٰ نے مکہ والوں کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اور اُنہوں نے کھوجی سے استہزاء شروع کر دیا اور کہا کیا اُنہوں نے اِس کھلی جگہ پر پناہ لینی تھی؟ یہ کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے اور پھر اِس جگہ کثرت سے سانپ بچھو رہتے ہیں یہاں کوئی عقلمند پناہ لے سکتا ہے اور بغیر اس کے کہ غار میں جھانک کر دیکھتے کھوجی سے ہنسی کرتے ہوئے وہ واپس لوٹ گئے۔

دو دن اِسی غار میں انتظار کرنے کے بعد پہلے سے طے کی ہوئی تجویز کے مطابق رات کے وقت غار کے پاس سواریاں پہنچائی گئیں اور دو تیز رفتار اُونٹنیوں پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھی روانہ ہوئے۔ ایک اونٹنی پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور رستہ دکھانے والا آدمی سوار ہوا اور دوسری اُونٹنی پر حضرت ابوبکرؓ اور ان کا ملازم عامر بن فہیرہ سوار ہوئے۔ مدینہ کی طرف روانہ ہونے سے پہلے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا منہ مکہ کی طرف کیا۔ اُس مقدس شہر پر جس میں آپ پیدا ہوئے، جس میں آپ مبعوث ہوئے اور جس میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے زمانہ سے آپ کے آباؤ اجداد رہتے چلے آئے تھے آپ نے آخری نظر ڈالی اور حسرت کے ساتھ شہر کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا اے مکہ کی بستی! تو مجھے سب جگہوں سے زیادہ عزیز ہے مگر تیرے لوگ مجھے یہاں رہنے نہیں دیتے۔ اُس وقت حضرت ابوبکرؓ نے بھی نہایت افسوس کے ساتھ کہا اِن لوگوں نے اپنے نبی کو نکالا ہے اب یہ ضرور ہلاک ہوں گے۔

سراقہ کا تعاقب اور اُس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک پیشگوئی

جب مکہ والے آپ کی تلاش میں ناکام رہے تو اُنہوں نے اعلان کر دیا کہ جو کوئی محمد (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) یا ابوبکرؓ کو زندہ یا مُردہ واپس لے آئے گا اُس کو سَو (100) اُونٹنی انعام دی جائے گی اور اس اعلان کی خبر مکہ کے اِردگرد کے قبائل کو بھجوا دی گئی۔ چنانچہ سراقہ بن مالک ایک بدوی رئیس اس انعام کے لالچ میں آپ کے پیچھے روانہ ہوا۔ تلاش کرتے کرتے اُس نے مدینہ کی سڑک پر آپ کو جا لیا۔ جب اُس نے دو اُونٹنیوں اور ان کے سواروں کو دیکھا اور سمجھ لیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے ساتھی ہیں تو اُس نے اپنا گھوڑا اُن کے پیچھے دوڑا دیا۔ مگر راستہ میں گھوڑے نے زور سے ٹھوکر کھائی اور سراقہ گر گیا۔ سراقہ بعد میں مسلمان ہو گیا تھا وہ اپنا واقعہ خود اس طرح بیان کرتا ہے کہ جب میں گھوڑے سے گرا تو میں نے عربوں کے دستور کے مطابق اپنے تیروں سے فال نکالی اور فال بُری نکلی۔ مگر انعام کے لالچ کی وجہ سے میں پھر گھوڑے پر سوار ہو کر پیچھے دوڑا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم وقار کے ساتھ اپنی اُونٹنی پر سوار چلے جا رہے تھے۔ اُنہوں نے مڑ کر مجھے نہیں دیکھا، لیکن ابوبکرؓ (اِس ڈر سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی گزند نہ پہنچے) بار بار منہ پھیر کر مجھے دیکھتے تھے۔ جب دوسری دفعہ میں اُن کے قریب پہنچا تو پھر میرے گھوڑے نے زور سے ٹھوکر کھائی اور میں گر گیا۔ اِس پر پھر میں نے اپنے تیروں سے فال لی اور فال خراب نکلی۔ میں نے دیکھا کہ ریت میں گھوڑے کے پاؤں اتنے دھنس گئے تھے کہ اُن کا نکالنا مشکل ہو رہا تھا۔ تب میں نے سمجھا کہ یہ لوگ خدا کی حفاظت میں ہیں اور میں نے اُنہیں آواز دی کہ ٹھہرو اور میری بات سنو! جب وہ لوگ میرے پاس آئے تو میں نے اُنہیں بتایا کہ میں اِس ارادہ سے یہاں آیا تھا مگر اب میں نے اپنا ارادہ بدل دیا ہے اور میں واپس جا رہا ہوں، کیونکہ مجھے یقین ہو گیا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت اچھا جاؤ، مگر دیکھو کسی کو ہمارے متعلق خبر نہ دینا۔ اُس وقت میرے دل میں خیال آیا کہ چونکہ یہ شخص سچا معلوم ہوتا ہے اِس لئے ضرور ہے کہ ایک دن کامیاب ہو۔ اِس خیال کے آنے پر میں نے درخواست کی کہ جب آپ کو غلبہ حاصل ہوگا اُس زمانہ کے لئے مجھے کوئی امن کا پروانہ لکھ دیں۔ آپ نے عامر بن فہیرہ حضرت ابوبکر کے خادم کو ارشاد فرمایا کہ اِسے امن کا پروانہ لکھ دیا جائے۔ چنانچہ اُنہوں نے امن کا پروانہ لکھ دیا۔ جب سراقہ لوٹنے لگا تو معاً اللہ تعالیٰ نے سراقہ کے آئندہ حالات آپؐ پر غیب سے ظاہر فرما دیئے اور اُن کے مطابق آپ نے اُسے فرمایا۔ سراقہ! اُس وقت تیرا کیا حال ہوگا جب تیرے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے۔ سراقہ نے حیران ہو کر پوچھا، کسریٰ بن ہرمز شہنشاہِ ایران کے؟ آپ نے فرمایا ہاں! آپ کی یہ پیشگوئی کوئی سولہ سترہ سال کے بعد جا کر لفظ بلفظ پوری ہوئی۔

سراقہ مسلمان ہو کر مدینہ آ گیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد پہلے حضرت ابوبکرؓ پھر حضرت عمرؓ خلیفہ ہوئے۔ اسلام کی بڑھتی ہوئی شان کو دیکھ کر ایرانیوں نے مسلمانوں پر حملے شروع کر دیئے اور بجائے اسلام کو کچلنے کے خود اسلام کے مقابلہ میں کچلے گئے۔ کسریٰ کا دارالامارۃ اسلامی فوجوں کے گھوڑوں کی ٹاپوں سے پامال ہوا اور ایران کے خزانے مسلمانوں کے قبضہ میں آئے۔ جو مال اُس ایرانی حکومت کا اسلامی فوجوں کے قبضہ میں آیا اُس میں وہ کڑے بھی تھے جو کسریٰ ایرانی دستور کے مطابق تخت پر بیٹھتے وقت پہنا کرتا تھا۔ سراقہ مسلمان ہونے کے بعد اپنے اِس واقعہ کو جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے وقت اُسے پیش آیا تھا مسلمانوں کو نہایت فخر کے ساتھ سنایا کرتا تھا اور مسلمان اِس بات سے آگاہ تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِسے مخاطب کر کے فرمایا تھا، سراقہ! اُس وقت تیرا کیا حال ہوگا جب تیرے ہاتھ میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے۔ حضرت عمرؓ کے سامنے جب اموالِ غنیمت لا کر رکھے گئے اور اُن میں اُنہوں نے کسریٰ کے کنگن دیکھے تو سب نقشہ آپ کی آنکھوں کے سامنے پھر گیا۔ وہ کمزوری اور ضعف کا وقت جب خدا کے رسول کو اپنا وطن چھوڑ کر مدینہ آنا پڑا تھا، وہ سراقہ اور دوسرے آدمیوں کا آپ کے پیچھے اِس لئے گھوڑے دوڑانا کہ آپ کو مار کر یا زندہ کسی صورت میں بھی مکہ والوں تک پہنچا دیں تو وہ سَو اُونٹوں کے مالک ہو جائیں گے اور اُس وقت آپ کا سراقہ سے کہنا سراقہ اُس وقت تیرا کیا حال ہوگا جب تیرے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے۔ کتنی بڑی پیشگوئی تھی کتنا مصفّٰی غیب تھا۔ حضرت عمرؓ نے اپنے سامنے کسریٰ کے کنگن دیکھے تو خدا کی قدرت اُن کی آنکھوں کے سامنے پھر گئی۔ اُنہوں نے کہا سراقہ کو بلاؤ۔ سراقہ بلائے گئے تو حضرت عمرؓ نے اُنہیں حکم دیا کہ وہ کسریٰ کے کنگن اپنے ہاتھوں میں پہنیں۔ سراقہ نے کہا۔ اے خدا کے رسول کے خلیفہ! سونا پہننا تو مسلمانوں کے لئے منع ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا ہاں منع ہے مگر ان موقعوں کے لئے نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہارے ہاتھ میں سونے کے کنگن دکھائے تھے یا تو تم یہ کنگن پہنو گے یا میں تمہیں سزا دوں گا۔ سراقہ کا اعتراض تو محض شریعت کے مسئلہ کی وجہ سے تھا ورنہ وہ خود بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھنے کا خواہش مند تھا۔ سراقہ نے وہ کنگن اپنے ہاتھ میں پہن لئے اور مسلمانوں نے اس عظیم الشان پیشگوئی کو پورا ہوتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع : ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

قسط نمبر 1

ایام جلسہ سالانہ یوکے 2012ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیات

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ۔ ملاقاتیں۔ کارکنان سے خطاب افتتاحی خطاب اور دیگر ضروری امور

مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

جلسہ سالانہ کی تیاری کیلئے انتظامات تو جلسہ کی تاریخوں سے دو تین ماہ قبل شروع ہو جاتے ہیں اور بیت الفتوح میں قائم بعض نظامتیں بھرپور طریق سے اپنا کام شروع کر دیتی ہیں۔ حدیقۃ المہدی میں وقارِ عمل کے ذریعہ جلسہ گاہ کی تیاری کا کام شروع ہو جاتا ہے اور کارکنان بڑی محنت سے تمام مفوضہ امور کی بجا آوری میں مصروف ہو چکے ہوتے ہیں۔ تاہم جلسہ کی روایات کے مطابق جلسہ کی ڈیوٹیوں کا باقاعدہ افتتاح جلسہ کے آغاز سے پانچ روز قبل بروز اتوار ہوتا ہے۔ چنانچہ امسال بھی جلسہ سالانہ یو۔کے کی ڈیوٹیوں کا باقاعدہ افتتاح جلسہ کے آغاز سے پانچ دن قبل یعنی 2 ستمبر 2012ء کو ہوا۔

2 ستمبر 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ سوا تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ اور بیت الفضل لندن سے جلسہ سالانہ 2012ء کے انتظامات کے معائنہ کیلئے سب سے پہلے بیت الفتوح تشریف لے گئے جہاں جلسہ سالانہ کے انتظامات کی تیاری کے حوالہ سے مختلف شعبہ جات اور دفاتر ایک عرصہ سے کام کر رہے ہیں۔

بیت الفتوح میں ورود

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب سے پہلے Scanning and Security کی نظامت کا معائنہ فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خواتین کے رہائشی حصوں کا معائنہ فرمایا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کارپارکنگ (Car Parking) کے شعبہ کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر اس شعبہ کے ناظم نے بتایا کہ یہاں ان گاڑیوں کے پاس (Pass) تیار کئے جا رہے ہیں جو حدیقۃ المہدی اور country park میں پارک کی جائیں گی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Registration کی نظامت میں تشریف لے گئے جہاں ایک کارکن نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سامنے ایک AIMS کارڈ تیار کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر کارکن نے سارا procedure عملاً کر کے دکھایا کہ AIMS کارڈ تصویر کے ساتھ کیسے تیار کیا جاتا ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نور ہال تشریف لے گئے جہاں مرد احباب کی رہائش کا انتظام کیا گیا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نظامت کچن (Kitchen) تشریف لے گئے جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تیار شدہ کھانے کا جائزہ لیا اور کچن کے دیگر انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ دال اور آلو گوشت کا سالن تیار تھا۔ سالن کا جائزہ لینے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سالن اچھا پکا ہوا ہے۔ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ شوربہ کم رکھا کریں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بک سٹور میں تشریف لے گئے۔ قادیان سے نئی پرنٹ ہونے والی بہت سی کتب یہاں موجود تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اب قادیان میں ہمارے پریس میں پرنٹنگ اور بائنڈنگ کا معیار بہت اعلیٰ ہے۔ روحانی خزائن کے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ قادیان سے اور منگوائیں قادیان میں چھپ رہی ہیں۔

نظامت لنگر خانہ بیت الفتوح کے معائنہ کے دوران امیر صاحب یو۔کے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا کہ اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے لنگر خانہ کو مزید بہتر کیا گیا ہے اور نئے سٹیل کے دیگچے منگوائے گئے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ یہ دیگچے پاکستان یا انڈیا سے منگوائے ہیں۔ اس پر افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بتایا کہ چائنا سے منگوائے گئے ہیں۔ اور یہ زیادہ بہتر ہیں۔

اسلام آباد میں ورود

بیت الفتوح میں قائم دفاتر اور شعبہ جات کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 4 بجے سہ پہر اسلام آباد تشریف لے گئے۔

اسلام آباد میں موجود گیسٹ ہاؤس کے معائنہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صفائی کے بارہ میں امیر صاحب یو۔کے سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ گیسٹ ہاؤس اسی طرح صاف رکھا کرتے ہیں؟ جس پر امیر صاحب نے عرض کیا کہ حضور ہم انشاء اللہ پوری کوشش کر رہے ہیں کہ ایسا ہی معیار قائم رہے۔

اسلام آباد میں دو روٹی پلانٹ نصب ہیں جہاں سے ہر سال جلسہ کے مہمانوں کیلئے ایک بہت بڑی تعداد میں روٹی تیار کی جاتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دونوں پلانٹس کا معائنہ فرمایا۔ معائنہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نان کے دو مختلف سائزوں کے بارہ میں سوال اٹھا تھا۔ جس پر اس شعبہ کے ایک کارکن نے بتایا کہ ایک 100 گرام کا نان تیار ہو سکتا ہے اور دوسرا 57 گرام کا نان تیار ہوتا ہے۔ پچھلے سال 57 گرام والا نان تیار کیا گیا تھا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ 100 گرام والا نان ٹھیک ہے یہی رکھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے روٹی پلانٹ پر کام کرنے والے ایک انجینئر شیخ رشید صاحب سے گفتگو فرمائی اور فرمایا کہ قادیان میں بھی روٹی پلانٹ بھجوایا گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت کیلئے رقیم پریس بھی تشریف لے گئے جہاں الفضل انٹرنیشنل شائع ہو رہا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پریس میں ہونے والے کام کا جائزہ لیا اور بعض امور کے متعلق انچارج پریس سے دریافت فرمایا۔

معائنہ کے دوران اسلام آباد کے رہائشی حصہ سے گزرتے ہوئے ایک مکان کی چھت کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس کی مرمت کروائیں اور زیادہ انتظار نہ کریں۔

شعبہ نظامت مہمان نوازی کے معائنہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کچن کے متعلق فرمایا کہ اس کچن کو اب ٹھیک کریں۔ اب تو یہاں پلان کوئی نہیں رہا۔ ختم ہو گیا ہے۔ اس کی صفائی کریں یا پھر اس کو renovate کریں۔ جلسہ سے بہت پہلے یہ ہو جانا چاہئے تھا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈائننگ ہال کا معائنہ فرمایا جہاں اسلام آباد میں مقیم مہمانوں کو کھانا کھلایا جائے گا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسمبلی ہال تشریف لے گئے جہاں 47 عرب مہمانوں کی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا۔ اسی طرح لجنہ کا گیسٹ ہاؤس بھی دیکھا جہاں عرب ممالک سے آنے والی خواتین کے لئے رہائش کا انتظام کیا گیا تھا۔

معائنہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک خالی مکان میں تشریف لے گئے اور فرمایا کہ اس کو بھی پینٹ کرنا ہے۔ جو چیزیں تبدیل ہونے والی ہیں وہ تبدیل کریں اور ایک دفعہ ٹھیک کر دیں۔

حدیقۃ المہدی میں ورود

اسلام آباد میں جلسہ کے حوالہ سے قائم شعبہ جات کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ساڑھے پانچ بجے 'حدیقۃ المہدی' تشریف آوری ہوئی۔ پانچ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 'حدیقۃ المہدی' تشریف لائے۔ یہاں پر حضور انور نے تفصیل کے ساتھ جلسہ کے تمام شعبوں، نظامتوں اور دیگر انتظامات کا معائنہ فرمایا۔

مکرم عمران احمد چغتائی صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب سے پہلے نظامت سٹور کا معائنہ فرمایا اور جلسہ کیلئے تیار کئے

جانے والے بستر دیکھے اور افسر صاحب جلسہ سالانہ کو اس بارہ میں ہدایات دیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نظامت ٹرانسپورٹ ، نظامت لجنہ سکیننگ، نظامت کار پارک اور سائٹ آفس کا معائنہ فرمایا اور موقع پر ہدایات دیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نظامت ہیلتھ اینڈ سیفٹی کا معائنہ فرمایا۔ معائنہ کے دوران ایک کارکن نے بتایا کہ کافی مہمان آئے ہوئے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ کل قادیان والے بھی آرہے ہیں۔ کچھ کل اور باقی پرسوں دو دنوں میں آرہے ہیں۔ وہاں پر بعض کارکنان نے سپیشل ہیلمٹ پہن رکھے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بارہ میں دریافت فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نظامت فرسٹ ایڈ (First Aid) کا معائنہ فرمایا اور ڈاکٹر مظفر احمد صاحب سے ازراہِ شفقت گفتگو فرمائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نظامت communication کا معائنہ فرمایا اور باہر سے رابطہ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس پر ناظم صاحب نے بتایا کہ ٹیلیفون سسٹم کے ذریعہ باہر سے باقاعدہ رابطہ قائم ہے۔ لیکن حدیقۃ المہدی کے اندر مختلف شعبوں کا آپس میں Walkie Talkie سسٹم کے ذریعہ رابطہ ہوگا۔ اس شعبہ نے ایک Antenna بھی نصب کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر ناظم صاحب نے بتایا کہ مضبوطی سے باندھا ہوا ہے اور ہوا سے گرنے کا امکان نہیں ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نظامت صفائی کا معائنہ فرمایا اور تفصیل سے ہدایات دیں۔ افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بتایا کہ امسال Marquee میں Cubical (کیوبیکل) ٹائلٹس تیار کئے گئے ہیں وہ کیبن کی نسبت زیادہ بڑے ہیں اور ان میں سہولت ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہاں پانی استعمال ہوگا اس لئے یہاں rubber ڈال دینا چاہئے۔ بےشک Lino (لائنو) ڈال دیں ورنہ لوگوں کے کپڑے گندے ہوں گے۔ لائنو ہوگا تو آسانی سے صفائی کر سکتے ہیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لنگر خانہ کا معائنہ فرمایا۔ دال اور آلو گوشت کا سالن پکا ہوا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالن کا معیار دیکھا اور فرمایا کہ اچھا پکا ہوا ہے۔ نمک وغیرہ بھی ٹھیک ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لنگر خانہ نمبر 2 میں تشریف لے گئے جہاں مختلف ممالک سے آنے والے مہمانوں کیلئے کھانا تیار ہوتا ہے۔ یہاں کے کارکنان نے ایک کیک تیار کیا ہوا تھا۔ حضور انور نے ازراہِ شفقت اس کیک میں سے ایک حصہ کاٹ کر معاونین کو دیا۔ بعدازاں حضور انور نے دیگیں دھونے اور صاف کرنے والے شعبہ کا معائنہ فرمایا اور پانی کے ہائی پریشر کے ساتھ دیگیں دُھلتی ہوئی دیکھیں۔ دیگیں دھونے کیلئے خصوصی انتظام کیا گیا ہے تاکہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ دیگیں دُھل سکیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے MTA کے ڈیپارٹمنٹ کا معائنہ فرمایا۔ مردانہ جلسہ گاہ اور لجنہ جلسہ گاہ کے درمیان مارکیز لگا کر اور مختلف کیبنز رکھ کر ایم۔ٹی۔اے ڈیپارٹمنٹ کے مختلف شعبے قائم کئے گئے ہیں۔ چیئرمین ایم۔ٹی۔اے سید نصیر شاہ صاحب نے ان شعبوں کا تعارف کروایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہر شعبہ میں تشریف لے گئے اور مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ان کو ہدایات سے نوازا۔

مردانہ جلسہ گاہ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ تشریف لے آئے اور سٹیج کا معائنہ فرمایا اور مردانہ جلسہ گاہ دیکھا۔

مردانہ جلسہ گاہ کی وسیع و عریض مارکی کے ایک طرف جلسہ کی ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب کا انتظام کیا گیا تھا۔ تمام ناظمین اپنے اپنے معاونین کے ساتھ اپنے شعبہ کی تختیوں کے پیچھے کھڑے تھے۔

چھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ کی ڈیوٹیوں کی اس افتتاحی تقریب کیلئے تشریف لائے اور جلسہ کی روایت کے مطابق تمام ناظمین کو باری باری شرفِ مصافحہ بخشا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر تشریف لائے اور پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم نفیس احمد قمر صاحب نے کی اور عزیزم صباح الدین احمدی صاحب نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

کارکنان سے خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

''اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگلے جمعہ سے جلسہ شروع ہو رہا ہے اور کارکنان نے اب تک جو انتظامات ہونے چاہئے تھے اس کے مطابق بڑے اچھے رنگ میں تمام کام سرانجام دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزاء دے۔ گزشتہ جمعہ پر میں تفصیلی ہدایات دے چکا ہوں۔ مہمان نوازی کے بارہ میں بھی ہدایات دے چکا ہوں۔ ان کو ہمیشہ سامنے رکھیں اور جو تجربہ کار ہیں وہ اپنے معاونین کو بھی اس طرح سمجھائیں کہ ان کو آئندہ کام کرنے کی ایسی عادت پڑے کہ جو کام انہیں دیا جائے اُسے وہ برکت سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اب دعا کرلیں۔''

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کیلئے لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ مارکی میں تشریف لا کر ریفریشمنٹ کے پروگرام میں شمولیت فرمائی۔

قریباً ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حدیقۃ المہدی سے بیت الفضل لندن کیلئے روانہ ہوئے۔

4,3 اور 5 ستمبر 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ تین ایام انتہائی مصروفیت سے گزرے۔ حضور انور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ اس کے علاوہ حضور انور کی خدمت میں جلسہ سالانہ کے انتظامات اور دنیا کے مختلف ممالک سے آنے والے وفود اور مہمانوں کے حوالہ سے مختلف شعبوں کی طرف سے رپورٹس بھی پیش ہوتیں اور ساتھ ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہدایات سے نوازتے۔ بعض عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کر کے جلسہ سالانہ کے انتظامات کے تعلق میں مختلف امور اور معاملات میں رہنمائی حاصل کی۔ ان تین ایام میں بڑی کثرت کے ساتھ دنیا کے مختلف ممالک سے مہمانان کرام لندن پہنچے۔

6 ستمبر 2012ء

آج پروگرام کے مطابق حدیقۃ المہدی کیلئے روانگی تھی۔ نمازِ عصر کی ادائیگی کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج جلسہ سالانہ یو۔کے میں شمولیت کیلئے دنیا کے درج ذیل ممالک سے آنے والی فیملیز نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا۔ سویڈن، نیوزی لینڈ، شارجہ، ناروے، آسٹریلیا، قادیان (انڈیا)، سوئٹزرلینڈ، ڈنمارک، سپین، کانگو، فن لینڈ اور پاکستان سے لاہور، ربوہ، اسلام آباد اور راولپنڈی سے آنے والی فیملیز شامل تھیں۔

آج مجموعی طور پر 52 فیملیز کے 116 ر افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر ایک نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے بڑی عمر کے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کے پروگرام کے بعد قریباً سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت فضل لندن سے حدیقۃ المہدی کیلئے روانگی ہوئی۔ قریباً آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حدیقۃ المہدی تشریف آوری ہوئی۔ سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ کی مارکی میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔ جلسہ سالانہ کے تین ایام کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حدیقۃ المہدی میں ہی قیام فرمایا۔

7 ستمبر 2012ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نمازِ فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

جلسہ کے ایام میں حدیقۃ المہدی جو قریباً 220 ر ایکڑ پر مشتمل ہے ایک شہر کی صورت میں آباد نظر آرہا ہے اور قریباً 30 ہزار عشاقِ احمدیت کا مسکن بنا ہوا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک سے آنے والے احباب مرد و زن بچے، بوڑھے اور نوجوان روحانی ماحول میں اس طرح رچ بس گئے ہیں کہ دنیا و مافیہا سے بےخبر اپنے رب کے حضور سجدہ ریز نظر آتے ہیں اور ان کی زبانیں ذکرِ الٰہی سے تر ہیں۔

قریباً ساڑھے بارہ بجے تک مردانہ مارکی اور لجنہ کی مارکی مہمانوں سے بھر چکی تھیں۔ ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نمازِ جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطبہ جمعہ کا مکمل متن قبل ازیں شائع ہو چکا ہے۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ آج کے پروگرام کے مطابق ساڑھے چار بجے جلسہ سالانہ کا افتتاحی اجلاس تھا۔ اس اجلاس سے قبل پروگرام کے مطابق پرچم کشائی کی تقریب تھی۔

4 بجکر 25 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور لوائے احمدیت لہرایا۔ جبکہ امیر صاحب یو۔کے نے برطانیہ کا قومی پرچم لہرایا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ احبابِ جماعت نے والہانہ اور پُرجوش نعروں کے

ساتھ اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم عبدالمومن طاہر صاحب مربی سلسلہ نے تلاوت کی اور اس کا اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ بعدازاں ندیم احمد زاہد صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کا افتتاحی خطاب فرمایا اور خطاب کے آخر میں دعا فرمائی۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ ایم۔ ٹی۔ اے انٹرنیشنل کے ذریعہ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب دنیا کے تمام براعظموں میں براہِ راست نشر کیا گیا اور مختلف زبانوں میں اس کے براہِ راست تراجم بھی نشر ہوئے۔ اس کے علاوہ جلسہ گاہ کے اندر درج ذیل گیارہ زبانوں میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات کا Live ترجمہ کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔

1۔ انگریزی 2۔ عربی 3۔ ترکی 4۔ انڈونیشین 5۔ فرنچ 6۔ بوسنین 7۔ رشین 8۔ جرمن 9۔ البانین 10۔ بنگلہ 11۔ سپینش

اس افتتاحی خطاب اور دعا کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس افتتاحی خطاب کا مکمل متن حسبِ طریق علیحدہ شائع ہوگا۔

آج مغرب کی ادائیگی سے کچھ وقت قبل حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اچانک مردوں کی کھانے کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ اس وقت ہزاروں کی تعداد میں احباب کھانا کھا رہے تھے۔ اپنے پیارے آقا کو اچانک اپنے درمیان دیکھ احباب کے چہرے خوشی سے تمتما اُٹھے اور احباب نے بڑے جوش سے نعرے بلند کئے اور اپنے پیارے آقا سے اپنی فدائیت اور محبت کا اظہار کیا۔ ہر ایک اپنی اس خوش نصیبی پر بہت خوش تھا۔ ہر ایک نے اپنے آقا کا انتہائی قریب سے دیدار کیا اور برکتیں حاصل کیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منتظمین کو ہدایت فرمائی کہ میزوں کا آپس میں فاصلہ بڑھائیں تا کہ مہمانوں کو کھانا کھانے میں آسانی ہو۔

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کیلئے لنگر خانہ میں بھی تشریف لے گئے اور وہاں مختلف امور کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

پونے آٹھ بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں اور پھر اپنی رہائش گاہ کو تشریف لے گئے۔

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

تمام عزتیں خدا اور اس کے رسول ﷺ کے لئے ہیں

عزت وتکریم وشہرت ایسی چیز ہے جس کا ہر کوئی خواہش مند ہے۔ اس کو حاصل کرنے کے لئے انسان ہر قسم کے جائز وناجائز طریقے اختیار کرتا ہے۔ ایک طرف انسان سمجھتا ہے کہ اگر میں دولت مند ہو جاؤں گا تو لوگ میری عزت وتکریم کریں گے اور میری شہرت بھی ہوگی۔ اس مقصد کے حصول کے لئے مختلف طریقے اختیار کرتا ہے۔ پھر وہ یہ بھی خیال کرتا ہے کہ اگر میں اونچے خاندان سے تعلق قائم کرلوں یا کسی طرح اونچے خاندان کا ہو جاؤں تو تب بھی لوگ میری عزت کریں گے۔ پھر بعض دفعہ یہ بھی سوچا جاتا ہے کہ اگر میں کسی طرح بھی دنیا کی نظروں میں بڑا بن جاؤں تب بھی لوگ میری عزت وتکریم کریں گے۔ بعض دفعہ وہ اپنے اس مقصد میں کامیاب بھی ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسے بھی ہوتا ہے کہ لوگ اس کے مصنوعی یا غیر مصنوعی دبدبہ کی وجہ سے اس کی عزت وتکریم کرنے کے لئے ظاہری طور پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ جبکہ اندر سے ان کے دل نفرت کرتے ہیں۔ لیکن اصل عزت وتکریم وہ ہوتی ہے جو دل سے نکلے۔ یہ امارت، یہ شہرت اور یہ خاندانی وجاہت بعض دفعہ انسان کو تکبر میں مبتلا کر دیتی ہے اور کہیں کا نہیں چھوڑتی اور پھر انسان انسان پر ظلم کرتا ہے اور خدا تعالیٰ سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔ لیکن عزت وتکریم اس کو نہیں ملتی۔ عزت وتکریم اس کو ملتی ہے جس کو خدا دیتا ہے۔ جیسے کہ قرآن کریم فرماتا ہے (اے خدا) جس کو تو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو تو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے۔

اس عزت و ذلت میں امارت، خاندانی وجاہت وغیرہ کا کوئی عمل دخل نہیں۔ یہ خدا تعالیٰ ہی دیتا ہے۔ یہ اس کی مرضی پہ موقوف ہے اور یہ سچ ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے ؎

تو شاہوں کو گدا کر دے گدا کو بادشاہ کر دے
اشارہ تیرا کافی ہے گھٹانے میں بڑھانے میں

خدا تعالیٰ جب بھی اپنے انبیاء کو مبعوث فرماتا ہے تو ہر طرح سے ان کی مخالفت کی جاتی ہے۔ بہت سے دکھوں اور تکلیفوں میں سے ان کو گزرنا پڑتا ہے اور سب سے زیادہ ہمارے نبی ﷺ تکالیف سے گزرے کہ جن کو پڑھ کر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ تکالیف اور یہ دکھ ان کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکیں اور وہ اپنے مشن میں کامیاب وکامران رہتے ہیں اور دنیا ان کی کامیابی اور کامرانی پر حیران رہ جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے کائنات بنائی۔ اس میں خوبصورت سے خوبصورت چیزیں پیدا کیں اور اس کائنات میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو بھی پیدا کیا۔ جو کائنات کا حسن ہے اور خوبصورت پیدا کیا اور خوبصورت ہی شکل عطا کی اور سب سے زیادہ خوبصورت شکل ہمارے پیارے نبی ﷺ کو ہر لحاظ سے عطا کی گئی۔ اب اگر کوئی دشمن اس خوبصورت شکل کو یا ہر لحاظ سے خوبصورتی کو کارٹونوں سے بگاڑ کر پیش کرے تو کیا وہ خوبصورتی یا خوبصورت شکل بگڑ جائے گی۔ ہرگز نہیں بلکہ ان لوگوں کی شکل تو اس دنیا اور آخرت میں بگڑ جائے گی جو یہ جسارت کرتے ہیں۔ اس لئے بھی کہ وہ خدا تعالیٰ کی خدائی میں دخل اندازی کرتے ہیں اور جس چیز کو خدا تعالیٰ نے احسن پیدا فرمایا ہے اس کو وہ بگاڑ کر پیش کرتے ہیں۔ کسی کو کیا حق ہے کسی کی شکل وغیرہ بگاڑے جبکہ خدا تعالیٰ ہی نے اس کو خوبصورت بنایا ہے۔ پس ایسا شخص خدا تعالیٰ کے نزدیک بھی قابل سزا تصور ہوگا۔

کسی کے طرز عمل، کسی کے اخلاق اور کسی کے حالات کو توڑ مروڑ کر پیش کرنا کیا اسی کا نام آزادی ہے اور پھر اگر سورج یا چاند پر تھوکا جائے کیا تھوک سورج یا چاند تک پہنچ جائے گا۔ کیا ان کی روشنی کو غائب کر سکے گا یا ان کی روشنی کو مدھم کر سکے گا۔ ہرگز نہیں بلکہ تھوکنے والے کا تھوک اس کے منہ پر پڑے گا۔ پس یہ تمام حرکتیں خدا تعالیٰ کی ناراضگی اور اس کے غضب کو بھڑکانے کا باعث ہیں۔ خدا تعالیٰ کے انبیاء ایسی بیہودگیوں کی پرواہ کئے بغیر آگے ہی بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ گھٹیا حرکتیں کرنے والے ہی خائب وخاسر رہتے ہیں۔

تاریخ یہی بتاتی ہے جس سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا۔ ایسی حرکتیں اور ایسی فلمیں ہمارے پیارے نبی ﷺ کی عزت وحرمت کو کم نہیں کرسکتیں۔

پھر جس کو اللہ تعالیٰ عزت دے اور سب سے زیادہ عزت دے کون ہے جو ان کی عزت کو ایسی گھٹیا حرکتوں سے چھین سکے یا داغدار کرسکے۔ یا معمولی سی بھی کمی کرسکے۔ خدا تعالیٰ نے ہی آنخضرت ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے ہی یہ اعلان فرمایا کہ ہر قسم کی عزت خدا تعالیٰ کے لئے ہے۔ اس کے رسول کے لئے ہے اور مومنوں کے لئے ہے۔ یہاں پر اللہ تعالیٰ نے واضح الفاظ میں فیصلہ فرما دیا ہے کہ عزت کن کے لئے ہے جو کہ بڑے غور کا مقام ہے۔ پس عزت خدا ہی دیتا ہے اور سب سے زیادہ عزت اللہ تعالیٰ نے آنخضرت ﷺ کو دی اور کوئی دشمن اپنی کسی مذموم حرکت سے اس عزت کو نہ کوئی چھین سکا اور نہ کوئی چھین سکتا ہے۔ یا رب صلّی علیٰ

پھر انسان اور کامل انسان جس کو خدا تعالیٰ نے ''یٰس'' اے سردار کہہ کر پکارا اور جس پر خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتوں نے درود بھیجا وہ کتنا عظیم ہوگا اور اس کی کتنی بڑی عزت ہوگی اور پھر وہ خدا تعالیٰ کے کتنا نزدیک ہوگا۔ جس پر ہر نماز میں درود بھیجا جاتا ہے۔ بلکہ وہ نماز نماز نہیں ہوتی جس میں درود نہ بھیجا جائے۔ حضرت مسیح موعود نے جو آپ پر درود بھیجا وہ بھی کتنا عظیم ہے کہ ''اے ہمارے رب تو محمد رسول اللہ ﷺ پر اس دنیا میں اور آخرت میں ہمیشہ ہمیش درود بھیج جس کی اقتداء کرتے ہوئے ہم بھی اپنے پیارے آقا محمد رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور آپ کے فرشتے ہمیشہ ہی اس دنیا اور آخرت میں اور ہم سب ہمیشہ ہمیش درود بھیجیں۔

پس ہر قسم کی عزت وتکریم خدا تعالیٰ اور آپ کے رسول ﷺ کے لئے ہے۔ جو مخالفین کی کوششوں سے کم نہیں ہوسکتی۔

مکرم نصیر احمد قمر صاحب

پشتو (Pushto) زبان میں ترجمہ قرآن مجید

مکرم سید عبدالحی صاحب سابق ناظر اشاعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان تحریر فرماتے ہیں:۔

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف جدید کے زمانہ میں پشتو زبان کے ادیب قلندر مومند صاحب کو پشتو زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کی بار بار تحریک کی تھی مگر وہ دیگر مصروفیات کی بنا پر ایسا نہ کرسکے۔ اس کے بعد جماعت کی صد سالہ جوبلی 1989ء کی مناسبت سے حضورانور نے ڈاکٹر محمد اقبال صاحب ایم اے (پشاور) کو ارشاد فرمایا۔ انہوں نے سہولت کے لئے سعید احمد خان صاحب سہیل مربی سلسلہ کو اپنے ساتھ لگایا اور وقت کے اندر ترجمہ مکمل کرلیا۔ یہ ترجمہ تفسیر صغیر اور انگریزی ترجمہ قرآن مجید از حضرت مولوی شیر علی صاحب کو سامنے رکھ کر کیا گیا۔

اس سے پہلے پشتو میں مکمل قرآن کریم کے صرف دو تراجم تھے۔ اس پشتو ترجمہ کی کتابت صوبہ سرحد سے ہی کروائی گئی۔ البتہ قرآن کریم کے متن کے ساتھ اس کی سیٹنگ ربوہ میں ہوئی اور یہیں اس کی طباعت بھی ہوئی۔

یہ 978 صفحات پر مشتمل ہے۔ پشتو ترجمہ قرآن کریم 1990ء میں زیور طبع سے آراستہ ہوا۔

اس ترجمہ کی طباعت کا خرچ مکرم ڈاکٹر انوار احمد خان صاحب ابن مکرم شمس الدین خان صاحب نے دیا۔

دنیا کے خطرناک ترین ہوائی اڈے

جہاں جہاز خوف کے سائے میں اترتے اور پرواز کرتے ہیں

یہاں دنیا کے ایسے ہوائی اڈوں کا ذکر کیا جارہا ہے جو ایسے علاقوں میں واقع ہیں جہاں سے پرواز کرنا یا ایئر پورٹ کا رن وے استعمال کرنا خطرے سے خالی نہیں ہے اور ان کے دونوں کناروں پر موت انسان کی منتظر ہے۔

Princess Juliana International Airport

Saint Maarten نامی جزیرے کے ہالینڈ کے زیرانتظام حصے پر واقع پرنس جولیانا ایئر پورٹ اپنے مختصر ترین رن وے کے باعث دنیا بھر میں شہرت رکھتا ہے۔ سات ہزار ایک سو باون فٹ طویل پٹی پر مشتمل اس رن وے پر بمشکل ہی کوئی بڑا ہوائی جہاز اتر سکتا ہے۔ یہ جزیرہ ان پانچ جزائر میں سے ایک ہے جو ولندیزی حکومت کے زیراثر ہیں۔ اس جزیرے کے قریبی علاقوں میں مختلف سفری ذرائع کے ساتھ ساتھ یہ ہوائی اڈا بھی نہایت مصروف سمجھا جاتا ہے اور فضائی سفر کی سہولت سے فائدہ اٹھانے والوں کی بڑی تعداد وہاں دیکھی جاتی ہے۔ اس ہوائی اڈے پر اترنے والے جہازوں کو اترتے ہوئے چھوٹے اور تنگ رن وے کے باعث انتہائی نیچی پرواز کرنا پڑتی ہے۔ اس دوران ساحل پر تفریح اور آرام میں مشغول سیاح اور مقامی افراد بہت قریب سے یہ منظر دیکھتے ہیں اور جہاز کے انجن کا شور انہیں کانوں میں انگلیاں ٹھونسنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ سیاح اپنے سے صرف تیس یا ساٹھ فٹ کی بلندی پر پرواز کرتے ہوئے جہاز کو دیکھ کر اس کی تصویر بنا لیتے ہیں اور جب اپنے گھروں کو لوٹتے ہیں تو وہ اپنی فیملی اور دوسرے لوگوں کو حیران کرنے کی غرض سے یہ تصاویر ضرور دکھاتے ہیں۔ اس پر سامنے والا متوقع ردعمل ظاہر کرتا ہے۔ لوگوں کو یقین ہی نہیں آتا کہ ہوائی جہاز اس قدر نچلی پرواز کر رہا ہے۔ وہ اس منظر کو جعلی قرار دے دیتے ہیں۔ اس ہوائی اڈے پر پائلٹ کو لینڈنگ اور وہاں سے اڑنے کے حوالے سے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تاہم آج تک وہاں کسی جہاز کو حادثہ پیش نہیں آیا ہے۔

Juancho E. Yrausquin Airport (Saba)

کیریبین جزائر میں نیدرلینڈ کی عملداری میں سبا نامی جزیرے پر قائم یہ ایئر پورٹ فضائی ماہرین کے نزدیک انتہائی خطرناک ہے۔ اس کے ایک کنارے پر سمندر اور دوسری جانب چٹانیں اور چھوٹی پہاڑیاں ہیں۔ اس ہوائی اڈے پر تجربہ کار ہوا باز بھی جہاز کو اتارتے ہوئے یا ٹیک آف کے دوران مطمئن دکھائی نہیں دیتے اور اس دشوار گزار رن وے پر نہایت احتیاط سے کام لیتے ہیں۔ اس ایئر پورٹ نے چھوٹے سے جزیرے پر ایک بڑا رقبہ گھیرا ہوا ہے۔ لیکن اس کے دونوں اطراف غیر محفوظ ہیں۔ ہوانورد اسے دنیا کے خطرناک ترین ہوائی اڈوں میں شمار کرتے ہیں۔ ان تمام خطرات کے باوجود یہاں آج تک کوئی بہت بڑا فضائی حادثہ پیش نہیں آیا ہے۔ تاہم موسمی خرابی یا کسی غفلت کی صورت میں کئی انسانی جانیں ضائع ہوسکتی ہیں۔ یہاں سے اڑان بھرنے والے جہازوں کے ایک طرف چٹانیں اور دوسری جانب خطرناک ڈھلوانیں موجود ہیں اور رن وے کے دونوں اطراف تو سیدھے موت کے منہ تک لے جانے کا راستہ ہیں۔ اگر رن وے چھوڑنے والے ہوائی جہاز کا پائلٹ کسی وجہ سے رفتار پر قابو نہیں رکھ سکا تو گہری کھائی کی نذر ہوسکتا ہے اور اسی طرح اترنے والا جہاز سمندر میں گر سکتا ہے۔

Courchevel (France)

فرانس کے مشہور پہاڑی سلسلے ایلپس میں Courchevel نامی مقام دنیا میں سب سے زیادہ پھسلن زدہ علاقوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہاں قائم ایئر پورٹ ایوی ایشن انڈسٹری میں اپنے چھوٹے رن وے کے باعث مشہور ہے جو صرف ایک ہزار سات سو بائیس فٹ (1722Ft) طویل ہے اور بتدریج نیچے کی طرف (ڈھلوان) جاتا ہے۔ اس مختصر اور مسلسل ڈھلوان کی طرف جانے والے رن وے پر اترنے اور یہاں سے پرواز کرنے والے جہازوں کے پائلٹ کو مطلوبہ رفتار پکڑنے کے دوران انتہائی مہارت کا مظاہرہ کرنا ہوتا ہے۔ اس فضائی روٹ کے لئے نہایت تجربہ کار پائلٹ منتخب کئے جاتے ہیں جن کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اس قسم کے روٹس پر پرواز کے عادی ہوں۔ تاہم، ان کا بھی یہی کہنا ہے کہ وہ اس رن وے کو استعمال کرنے کے حوالے سے شدید مشکل اور خوف کا شکار رہتے ہیں۔

Gustaf III Airport (St. Bart)

کریبین جزیرے Saint Barthelemy کے ایک گاؤں St. Jean میں بنایا گیا یہ ایئر پورٹ عام مسافروں کو فضائی سفر کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس جزیرے کا مرکزی ٹاؤن اور ایئر پورٹ دونوں ہی سویڈن کے کنگ Gustav III کے نام سے منسوب ہیں۔ تاہم ایئر پورٹ کو Saint Barthelemy Airport بھی کہا جاتا ہے۔ یہاں چھوٹے کمرشل ایئر کرافٹ اور چارٹر طیارے اترتے اور یہاں سے پرواز کرتے ہیں۔ عام ایئر پورٹ کی نسبت یہاں بنائے گئے غیر معیاری رن وے کا ایک سرا ساحل سمندر تک جاتا ہے، جہاں مقامی لوگ تفریح اور سن باتھ کے لئے موجود ہوتے ہیں۔ اس ایئر پورٹ سے پرواز کرنے والے جہاز ان افراد کے سروں سے ہوتے ہوئے اپنی منزل کے لئے روانہ ہوتے ہیں۔ دوسری طرف رن وے پر اترنے والے جہازوں کو نیچے کی سمت آنے کے دوران اس پہاڑ کی چوٹیوں سے ٹکرانے کا خطرہ درپیش رہتا ہے جس پر بنے ہوئے راستے سے عام ٹریفک بھی گزرتا ہے۔ مقامی لوگ اور اس روٹ کے ہوا باز اب ان مشکلات کے عادی ہو چکے ہیں۔

Barra International Airport (Barra)

یہ دنیا کا دوسرا انوکھا ایئر پورٹ ہے جہاں ہوائی جہاز ساحل کی ریت پر اترتے اور یہاں سے پرواز کرتے ہیں۔ سکاٹ لینڈ کے مغرب میں واقع جزائر کے ایک سلسلے میں Barra نامی اس جزیرے کے ساحل کو رن وے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس ایئر پورٹ کی دھلائی اور صفائی دن میں ایک بار سمندری لہروں سے ضرور ہوتی ہے۔ یہاں سہ پہر کے وقت آنے والوں کو پارکنگ لاٹ میں کھڑی گاڑیوں کی ہیڈ لائٹس کا نظارہ کرنے کا موقع بھی ملتا ہے، جو دراصل یہاں اپنے عزیزوں کا انتظار کرنے والے افراد ہوائی جہاز کے پائلٹ کی مدد کے لئے روشن کرتے ہیں۔ اس منفرد لیکن خطرناک ہوائی اڈے پر موجود لوگوں کو ساحل کے قریب جانے سے روکنے کی ضرورت نہیں پیش آتی۔ لوگ ایئر پورٹ پر فضائی آپریشن اور تیز ہواؤں کے دوران خود ہی ساحل پر جانے سے گریز کرتے ہیں۔ انہیں اس بات کا اندازہ ہے کہ ان کی ذراسی غلطی کسی بڑے حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔

Madeira Airport (Madeira)

پرتگال کی عملداری میں آنے والے جزائر کے سلسلوں میں Madeira بھی شامل ہے۔ جسے بلند و بالا پہاڑوں اور ایک جانب سے سمندر نے گھیر رکھا ہے۔ یہاں ایئر پورٹ قائم کیا گیا جو Funchal Airport یا Madeira Airport کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ ایئر پورٹ قومی اور بین الاقوامی سطح کی پروازوں کی آمدورفت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ پہاڑوں اور سمندر میں گھرے ہونے کے علاوہ اس ایئر پورٹ کا رن وے اتنا تنگ ہے کہ ماہر ترین پائلٹ کے لئے بھی یہاں جہاز اتارنا شدید مشکل اور خطرناک کام ہے۔ پانچ ہزار دو سو پچاس فٹ (5250Ft) لمبے اس رن وے کو 1977ء میں پیش آنے والے فضائی حادثے کے بعد وسیع کیا گیا۔ ہوا یہ تھا کہ پرتگال کی قومی ایئر لائن کے ایک ہوائی جہاز کو اس رن وے پر پہلے سے موجود جہاز کے باعث اترنے کے لئے جگہ نہیں ملی اور دوبار کوشش کے بعد تیسری کوشش میں طیارہ رن وے پر تیز ہواؤں اور بارش کے باعث رن وے کے قریب ایک برج سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا جس میں ایک سو تیس افراد ہلاک ہو گئے۔ 2003ء میں بھی اس رن وے کے رقبے میں اضافہ کیا گیا تاہم اب بھی اس کے گرد بڑے پہاڑ اور ٹھاٹھیں مارتا سمندر موجود ہے جو کسی بھی خطرے سے خالی نہیں ہے۔

Lukla Airport (Nepal)

نیپال کے مشرق میں واقع Lukla ٹاؤن کا یہ ایئر پورٹ دنیا کے مختصر ہوائی اڈوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس کے اطراف میں لاتعداد پہاڑیاں اور ایک جانب ہزاروں میٹر گہرائی ہے جبکہ یہ ایئر پورٹ سطح مرتفع پر واقع ہے۔ اس رن وے پر صرف ہیلی کاپٹر اور چھوٹے پروں والے جہازوں کی آمدورفت ممکن ہے۔ رن وے کے اطراف موجود پہاڑ کسی جہاز کی لینڈنگ کے موقع پر اس کی آواز سے گونجنے لگتے ہیں۔ پائلٹ کی ذراسی غفلت یا خراب موسم کسی بھی جہاز کو ٹکرانے یا گہرائی کی جانب دھکیل سکتا ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 24 مئی 2009ء)

☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب زعیم اعلیٰ دارالذکر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل واحسان سے خاکسار کے بیٹے مکرم محمد معظم صاحب اور بہو مکرمہ ڈاکٹر عائشہ عصمت صاحبہ کو مورخہ 4/اکتوبر 2012ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام جاذبہ معظم عطا فرمایا ہے اور بابرکت تحریک وقف نو میں شمولیت کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم صاحبزادہ الطاف حسین صاحب اور مکرمہ شاہ ناز صاحبہ ایڈووکیٹ آف حیات آباد پشاور کی نواسی اور مکرم چوہدری فضل دین صاحب مرحوم آف چک نمبر 433ج۔ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین، باعمر، روشن مستقبل والی، والدین اور جملہ عزیز واقارب کیلئے قرۃ العین بنائے نیز اپنے فضلوں سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

ولادت

مکرم کاشف رحمٰن صاحب محلہ رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم نواز احمد چوہدری صاحب استاذ جامعہ احمدیہ گھانا اور بھابھی مکرمہ مدیحہ نواز صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے کے بعد مورخہ 2 نومبر 2012ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فیضیہ احمد نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ رحمٰن کالونی ربوہ کی پوتی اور مکرم محمد امین صاحب مرحوم کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا ظہیر اکمل صاحب محلہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے دوست مکرم رانا ظفر الاسلام صاحب ہالینڈ کے والد مکرم رانا بشارت احمد خان صاحب ہالینڈ کے ہسپتال میں عرصہ ایک سال سے زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد شعیب طاہر صاحب صدر محلہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ہمارے محلہ کے مکرم شاہد اقبال انجم صاحب کارکن دفتر وصیت طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ سے دل کے کامیاب آپریشن کے بعد اپنے گھر آ گئے ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شرجیل احمد صاحب ابن مکرم ظفر اقبال صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ہمارے محلہ کے ایک چھوٹے بچے شاہ زیب احمد بعمر 6 سال ابن مکرم ملک سجاد احمد صاحب کو برین ٹیومر ہے۔ لاہور میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نیر محمود نثار صاحب سیکرٹری جائیداد ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم ٹھیکیدار محمود احمد صاحب ولد مکرم ٹھیکیدار عبدالقیوم صاحب سابق صدر کالا گوجراں ضلع جہلم 6 نومبر 2012ء کو بقضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 81 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا نصیر احمد طارق صاحب امیر ضلع جہلم نے پڑھائی اور جہلم شہر کے قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی آپ نے کروائی۔ آپ کے پڑدادا حضرت محمد عیسیٰ صاحب آف کوٹلہ آئمہ ضلع جہلم نے 1903ء میں اس وقت بیعت کی جب حضرت مسیح موعود کرم دین بھیں کے مقدمہ کے سلسلہ میں جہلم تشریف لائے تھے۔ اس وقت آپ کی عمر 16 سال تھی اور میٹرک کا امتحان دیا تھا اس وقت حضرت مصلح موعود کی آواز پر قادیان حفاظت مرکز کے لئے گئے اسی طرح کشمیر کے محاذ پر فرقان بٹالین میں شامل ہو کر آقا کی آواز پر لبیک کہا۔ 1974ء کے فسادات میں ہمارا جہلم شہر والا گھر لوٹا گیا اور آپ کو اسیر راہ مولا رہنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ 1982ء کو اپنے والد محترم ٹھیکیدار عبدالقیوم مالک بھٹہ خشت کی وفات کے بعد کافی عرصہ تک صدر جماعت احمدیہ کالا گوجراں ضلع جہلم رہے۔ محض اللہ کے فضل سے آپ نڈر اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ احمدیت کی سچائی کو قرآن مجید اور حدیث مبارکہ سے بیان کرتے۔ بہت مہمان نواز تھے۔ سلسلہ کے مربیان و نمائندگان اور احباب جماعت سے نہایت عزت وقار اور احترام سے پیش آتے اور ان کی مہمان نوازی اپنے لئے باعث صد افتخار سمجھتے۔ آپ کے پسماندگان میں آپ کی بیگم مکرمہ فہمیدہ اختر صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ کالا گوجراں، مکرم کاشف محمود عابد صاحب مربی سلسلہ حال پشاور، محترم محمود صاحب مقیم جرمنی اور خاکسار چھوڑے ہیں۔ آپ کی بہو مکرمہ مسعودہ نیر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کالا گوجراں، ایک پوتا مکرم فرہاد احمد نیر صاحب معتمد علاقہ آزاد کشمیر اور دوسرا پوتا شاہ زیب نیر حافظ قرآن ہے۔ اسی طرح آپ کے پوتوں اور نواسوں کو بھی خدمت دین کی توفیق مل رہی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب لواحقین کو خلافت سے حقیقی وفا کا تعلق قائم کرنے کی توفیق عطا کرتا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالستار صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم سلطان محمود صاحب ولد مکرم حافظ ابوذر صاحب آف خوشاب مورخہ 12 نومبر 2012ء کو صبح تین بجے بعمر 66 سال دارالیمن شرقی صادق ربوہ میں انتقال کر گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 13 نومبر کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں صبح دس بجے محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم حفیظ احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو نے دعا کروائی۔ مرحوم عمدہ صفات کے مالک، نماز کے پابند اور نظام جماعت کی خود بھی اطاعت کرتے اور اپنی اولاد کو بھی تلقین کرتے نیز خلافت کے ساتھ محبت ووفا کا تعلق تھا۔ مرحوم کو ایک لمبا عرصہ بیت الصادق دارالیمن شرقی ربوہ میں بطور خادم بیت الذکر خدمت کی توفیق ملی مرحوم نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنی رحمت سے بخشش کا سلوک کرتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں کا ہمیشہ وارث بنائے اور ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ان کی تمام نیکیاں اور صدقات کو جاری رکھ سکیں۔ آمین

اوقات کار آجکل
صبح 9 تا 2 بجے شام $4\frac{1}{2}$ تا $8\frac{1}{2}$ بجے
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور رحمت بازار ربوہ
0333-6568240:

شکریہ احباب

مکرم ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب کینیڈا حال راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے پیارے والد مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب امیر شہر وضلع راولپنڈی 29/اکتوبر 2012ء کو وفات پا گئے تھے۔ ان کی وفات پر ایک کثیر تعداد احباب جماعت کی ہمارے پاس تعزیت کے لئے آئے ہیں اور بذریعہ فون بھی ہمارے غم میں شامل ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ سب کا حامی وناصر ہو۔ ہم آپ کے تہہ دل سے ممنون ہیں۔ تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہمارے پیارے والد صاحب کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے ہماری والدہ صاحبہ، سب بہن بھائیوں اور دیگر افراد خاندان کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ہمارا حامی وناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب آصف بلاک اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں زاد بھائی مکرم وحید احمد چٹھہ صاحب کی اہلیہ مکرمہ فہمیدہ وحید صاحبہ مورخہ 8 نومبر 2012ء کو فاروق ہسپتال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی عمر 50 سال تھی۔ مرحومہ عرصہ 3 ماہ سے ITP کی بیماری میں مبتلا تھیں اور تقریباً 2 ماہ شیخ زاید ہسپتال اور فاروق ہسپتال میں زیر علاج رہیں۔ مرحومہ نے خاوند کے علاوہ تین بیٹے عزیزم سلمان احمد چٹھہ، عثمان احمد چٹھہ، بلال احمد چٹھہ اور ایک بیٹی آمنہ وحید سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ مکرم ملک رشید احمد صاحب آف کھوکھر غربی ضلع گجرات کی بیٹی اور مکرم ملک رشید احمد صاحب ابن حضرت ملک سلطان علی صاحب ذیلدار رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ مرحومہ بڑی منکسر المزاج تھیں اور ہر ایک کے ساتھ پیار اور محبت سے پیش آتی تھیں۔ مرحومہ کے خاوند آجکل آسٹریلیا میں ہیں اور ایک بیٹا عثمان بھی آسٹریلیا تھا جو وفات سے 2 دن قبل آیا تھا۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم احمد اسلام طاہر صاحب معلم سلسلہ نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم معلم صاحب نے ہی دعا کرائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

ژی جین پنگ چین کے نئے صدر لیکا چیانگ وزیر اعظم ہوں گے

چین کی کمیونسٹ پارٹی نے بیجنگ میں منعقد ہونے والی کانگریس میں نائب صدر ژی جین پنگ کو کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ کے طور پر چن لیا ہے اور اب وہ صدر ہو جنتاؤ کی جگہ ملک کے نئے صدر بن جائیں گے۔ ژی جین پنگ کے پیچھے لیکا چیانگ تھے جو وزیر اعظم وین جیاباؤ کی جگہ لیں گے۔ چین کی نئی قیادت اگلے ایک عشرے تک ملک کی باگ ڈور سنبھال لے گی۔

ہر سال 80 ہزار بچے نمونیا کے سبب موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں

طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان میں ہر سال اڑھائی لاکھ بچے نمونیا کا شکار ہوتے ہیں جن میں سے 80 ہزار موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ ڈاؤ میڈیکل یونیورسٹی کے شعبہ پیڈیاٹرکس کی سربراہ ڈاکٹر عائشہ منہاز نے کہا کہ نمونیہ کی اہم علامات سانس اور پسلی کا تیزی سے چلنا، بخار اور غنودگی شامل ہیں جبکہ آلودہ ماحول اس کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ حکومت نے رواں سال سے نمونیہ کے ٹیکہ کو معمول کی ویکسینیشن میں شامل کرلیا ہے جس سے امراض پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔

پاکستان میں سزائے موت پر عملدرآمد تقریباً معطل رہا

پاکستان میں 2008ء کے اواخر سے سزائے موت جو دہشت گردی، قتل، اغوا برائے تاوان، اجتماعی زیادتی جیسے سنگین جرائم وغیرہ کے خلاف بنیادی رکاوٹ ہے، غیر رسمی طور پر معطل رہا جبکہ ان برسوں کے دوران تقریباً 50 ہزار افراد قتل کئے گئے۔ لیکن صرف ایک شخص کو پھانسی دی گئی اور وہ بھی پاکستان آرمی کی مداخلت کے باعث۔ صرف پنجاب اور سندھ میں 700 سے زائد سزائے موت کے مقدمات، جن کی پہلے ہی سپریم کورٹ آف پاکستان کی جانب سے تصدیق کی جاچکی ہے، محض اس وجہ سے زیر التواء ہیں کہ یا تو وفاقی حکومت ان کی رحم کی اپیل پر کوئی کارروائی نہیں کررہی یا مجرموں کی پھانسی روک دی گئی ہے۔ تاہم حکومتی ترجمان نے دی نیوز کو بتایا کہ سزائے موت دینے کے معاملے پر قانونی مہلت دی جارہی تھی جواب ختم کردی گئی ہے۔ وزیر اعظم کے مشیر اور حکومتی ترجمان فواد چوہدری نے کہا کہ حکومت سزائے موت سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتی تھی لیکن اب اس نے اپنی سوچ تبدیل کرلی ہے۔

شارک مچھلی شہر میں آ گئی

امریکی ریاست نیوجرسی میں ایک گھر کے سامنے والے آنگن میں ایک شارک تیرتی ہوئی پائی گئی۔ ذرائع کے مطابق شارک کے شہر کی گلیوں میں آنے کی وجہ امریکہ کے مشرقی ساحلوں سے ٹکرانے والا سمندری طوفان سینڈی ہے۔

(روزنامہ ''دنیا'' فیصل آباد 31/اکتوبر 2012ء)

آلو کہاں سے آتے ہیں؟ انگریزوں کو معلوم نہیں

برطانیہ میں ہونے والے ایک دلچسپ سروے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ نوجوانوں کو معلوم ہی نہیں کہ بیشتر سبزیاں یا پھل درختوں پر لگتے ہیں یا زمین میں اگائے جاتے ہیں سروے کے مطابق 20 فیصد نوجوانوں کا خربوزے جبکہ 10 فیصد کے خیال میں ٹماٹر زمین سے نکالے جاتے ہیں۔ 10 فیصد نے تو یہ کہہ کر حد کر دی کہ ان کے خیال میں سیب درحقیقت آلوؤں کی قسم ہیں۔ 30 فیصد کو یہ معلوم نہیں کہ آلو کہاں سے آتے ہیں۔

(روزنامہ ''جنگ'' لاہور یکم نومبر 2012ء)

بڑی پیاز اگانے کا عالمی ریکارڈ امریکہ میں

دنیا کی سب سے بڑی پیاز اگانے کا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا گیا۔ نیوجرسی کے علاقے نیورک کے رہائشی پیٹر گلینر بروک نے 9 کلوگرام وزنی پیاز اگا کر عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ تاہم بات یہاں تک ہی محدود نہیں انہوں نے 38 کلو کی بند گوبھی اگا کر بھی لوگوں کو حیران کر دیا۔ گریٹ یارک شائز شو میں عظیم الجثہ سبزیوں کے شو میں امریکی کاشتکار نے تمام 6 کیٹگیریز میں دیوقامت سبزیاں پیش کر کے انعامات جیتے۔

(روزنامہ جنگ یکم نومبر 2012ء)

درخواست دعا

مکرمہ محمودہ احسان صاحبہ بیوہ مکرم احسان الرحمٰن بسراء صاحب واقف زندگی مرحوم باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ امۃ الرافع راشدہ صاحبہ اہلیہ مکرم شکیل احمد خان صاحب آف پشاور کو سڑک پار کرتے ہوئے ایک کار کی ٹکر سے چہرے اور جسم پر چوٹوں کے علاوہ ٹانگ میں فریکچر ہوگیا ہے۔ موصوفہ ایک عرصہ سے بوجہ شوگر وغیرہ سے علیل ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انفیکشن سے بچائے اور جلد صحت عطا کرے۔ آمین

ایم ٹی اے کے پروگرام

29 نومبر 2012ء

12:55 am	ریئل ٹاک
2:00 am	فقہی مسائل
2:35 am	کڈز ٹائم
3:05 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 فروری 2007ء
4:30 am	انتخاب سخن
5:25 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:45 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	الترتیل
6:25 am	جلسہ سالانہ کینیڈا 2012ء
7:30 am	فقہی مسائل
7:55 am	مشاعرہ
9:00 am	فیتھ میٹرز
10:05 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:40 am	یسرنا القرآن
12:15 pm	دورہ حضور انور بینن
1:25 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:20 pm	انڈونیشین سروس
4:25 pm	پشتو سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 pm	یسرنا القرآن
6:10 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 نومبر 2012ء
8:25 pm	آئینہ
9:05 pm	Maseer-e-Sahindgan
9:40 pm	روحانی خزائن کوئیز
10:10 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11:20 pm	یسرنا القرآن

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جارہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جاسکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 17۔نومبر

طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:36
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:10

آرکو ٹیلر
آرکو
اچکن کوٹ پینٹ سفاری سوٹ، قمیص، شلوار سپیشلسٹ
کالج روڈ ربوہ فون نمبر: 03336718183
پروپرائیٹر: مرزا محمد اکبر

ضرورت ہے
شعبہ دواسازی میں چند میٹرک پاس ملازمین کی ضرورت ہے
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ: 6211538

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

لاہور میں ڈبل سٹوری دکان کرایہ کیلئے خالی ہے
ڈبل سٹوری دکان واقع 185 علامہ اقبال روڈ دھرم پورہ قائداعظم لاہور شہر میں کرایہ کے لئے خالی ہے۔
خواہش مند حضرات رابطہ کریں۔
برائے رابطہ مرزا منیر احمد: 03234020495

Got.Lic# ID.541
IATA
ملکی وغیر ملکی ٹکٹ۔ ریکنفرمیشن۔ انشورنس
ہوٹل بکنگ کی بارعایت سروس کے لئے
Sabina Travels Consultant
Yadgar Road Rabwah
047-6211211,6215211
0334-6389399

FR-10